

امیر احمد اور گوم جگات

# پاکستان کی چڑیاں

۔ جن کی کاری ملے

۔ جھوٹا جا

۔ بیکری تھی

۔ خوشنک خانوگراوہ  
خوانخوار لکھر

۔ سخن

یستکش شیر اعلیٰ کی سطحِ تھیکانہ فتحیہ (لکھنؤی)

لیکن اکٹھ بھائیوں کی بڑی تھی تباہی بڑی تھی کلیں یکٹا فون 4921388-90-91

لکھنؤی شید مسجد کاری باب العین کلیں یکٹا فون 4921096

[www.ayatulislam.com](http://www.ayatulislam.com) / [www.ayatulislam.org](http://www.ayatulislam.org)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

وعلیک الک واصحابک یا حبیب الله

حوالہ: ۱۳۰

تاریخ: ۳، ذی القعده ۱۴۲۷ھ

## ﴿ تصدیق نامہ ﴾

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى الله واصحابه اجمعين

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

### قبرستان کی چیل

(مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی) پر ملک تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔

مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے۔

البتہ کپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیش کتب و رسائل

## پیش لفظ

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطاو** قادری رضوی خیامی دائمت بر کائناتِ العالیہ شریعت مطہرہ اور طریقتِ مخوارہ کی وہ یادگارِ سلف شخصیت ہیں جو کہ کثیر اکرامت بُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ علماء و عملاء، قول و فعلاء، ظاہر و باطن احکاماتِ الہیہ کی بجا آوری اور سُننِ فتویٰ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روش نظریہ ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاح اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

الحمد لله عز وجل آپ کے یک رنگ، قابل تقلید مثالی کردار اور تابع شریعت بے لگ گھنارے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مدد فی انقلاب برپا کر دیا۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور فکر و نظر کی پاکیزگی پہنچا ہے۔ الہذا امت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت شعبۃ اصلاحی کتب (مجلسِ المدینۃ العلمیۃ) نے امیر اہلسنت دائمت بر کائناتِ العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن آبواب، مثلاً آپ کی عبادات، محبوبیات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فیضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رسالہ امیر اہلسنت اور قومِ جنات (حضرہ) بنام قبرستان کی چیل بیش خدمت ہے۔

شعبۃ اصلاحی کتب

مجلسِ المدینۃ العلمیۃ

(دعوتِ اسلامی)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَسِيدِ الْمُرْسَلِينَ ط  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ط يَسْمُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ط

## قبرستان کی چڑیل

شیطان لاکھستی دلائے مگر اس رسالے کا اول تا آخر ضرور مطالعہ فرمائیں۔

## دُرود شریف کی فضیلت

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ الحسین، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ضیائے دُرود و سلام میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لفظ فرماتے ہیں، ”بروز قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ دُرود پاک پڑھے ہوں گے۔“ (سنن الترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل اصلوۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، الحدیث ۲۷۲، ج ۲ ص ۲۷ مطبوعہ ملکان)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلُّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ !

## قبرستان کی چڑیل

حیدر آباد (بابِ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بتایا کہ ہمارا گھر قبرستان کے اتنا قریب ہے کہ اگر کوئی اس کی چھت سے قبرستان میں اترنا چاہے تو اتر سکتا ہے۔ میرے چھوٹے بھائی (عمر تقریباً 22 برس) کے ساتھ عجیب معاملہ چیز آیا، اسی کا بیان کچھ اس طرح ہے:-

ایک رات جب گرمی کے باعث گھر والے چھت پر آرام کر رہے تھے۔ میری تقریباً 2:00 بجے شب آنکھ کھلی۔ اچانک میری نظر قبرستان کی دیوار کے قریب ایک درخت پر پڑی تو مجھے وہاں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا، میں چونکر آنکھ بیٹھا۔ ہر طرف خوفناک سنا تا چھایا ہوا تھا، ہوا کی سرراہٹ، درختوں کے چوں کی کھڑک راہٹ اور کٹوں کے بھونکنے کی آوازیں ماحول کو مزید وحشتناک بنارہی تھیں۔ بہر حال میں نے جب قبرستان کے درخت کی طرف غور سے دیکھا تو اس پر بیٹھی ہوئی سفید کپڑوں میں مبوس ایک حسین و جمیل لڑکی میری جانب دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔ میں نے اتنی حسین لڑکی زندگی میں پہلی بار دیکھی تھی میں اس کے حسن میں ایسا گم ہوا کہ مجھے کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔ میں اسی کیفیت میں اٹھا اور چھت پر چلتے ہوئے اس درخت کی طرف بڑھنے لگا۔ جوں ہی میں اس کے قریب پہنچا، یہاں کیک وہہر اسرار لڑکی غائب ہو گئی۔ اس کے اس طرح غائب ہو جانے کی وجہ سے مجھ پر شدید خوف طاری ہو گیا، میں ذر کے مارے تھر تھر کا چپنے لگا اور بالآخر بے ہوش ہو گیا۔

صحیح گھر والوں نے مجھے سنجا لا۔ اب میری عجیب و غریب حالت ہو گئی۔ مجھے اپنے آپ کا ہوش نہ تھا، میرے گھر والوں کا کہنا ہے: میں گھر سے بھاگنے کی کوشش کرتا، بہکی بہکی باتیں کرتا، گھنٹوں چھت پر بیٹھا رہتا، ڈاکٹر نیند کی دوا دیتے تو سوچاتا پھر جب بیدار ہوتا تو پھر وہی کیفیت طاری ہو جاتی۔ سارے گھر والے پریشان تھے کہ آخر اچاک مجھے کیا ہو گیا ہے؟ اسی حالت میں کم و بیش 15 دن گزر گئے۔

میری خوش نصیبی کہ ایک دن کسی اسلامی بھائی نے پھول کی ایک ٹنی میرے بڑے بھائی کو دی اور کہا کہ یہ اس ہار کے پھول کی ٹنی ہے جو امیر الہست دامت بر کاظم العالیہ کو ربیع النور شریف کے جلوسِ میلاد میں پہنایا گیا تھا، آپ اپنے آسیب زدہ بھائی کو کھلادیں ان شاعر اللہ عز وجل سب بہتر ہو جائے گا۔ الحمد للہ عز وجل میں نے جیسے ہی پھول کی ٹنی کھائی، مجھے ایسا لگا جیسے میرے جسم سے کوئی چیز نکل کر بھاگی ہو۔ وہ دن اور آج کا دن، تقریباً ایک سال ہونے والا ہے الحمد للہ عز وجل میری طبیعت دوبارہ خراب نہیں ہوئی۔

**میٹھے میٹھے اسلام دیکھائیو!** معلوم ہوا کہ اللہ عز وجل کے ولیوں سے نسبت رکھنے والی اشیاء میں بہت تاثیر ہوتی ہے اور یہ بھی پتہ چلا کہ شری رجھات مختلف روپ میں آ کر مسلمانوں کو ستاتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات تو انسانی جسم میں ظاہر ہو کر خود کو کسی بزرگ کے نام سے بھی مفسوب کرتے ہیں اور پھر لوگوں کے سوالات کے لئے سید ہے جوابات دیتے ہیں، یہاریوں کا علاج بتاتے ہیں وغیرہ، اسی کوئی زمانہ حاضری کا نام دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے معاشرے میں آج کل جگہ بے جگہ حاضرات کا سلسلہ زور دل پر ہے۔ بعض مقامات پر مرد یا عورت کو حاضری اور پھر کسی بُرگ کی سواری آتی ہے جسی کہ معاذ اللہ عز وجل غوث پاک رضی اللہ عنہ کی سواری آنے کا بھی دعویٰ کیا جاتا ہے۔ مثلاً حاضری میں مختلفاً عورت اب اس طرح ہم کلام ہوتی ہے کہ ہم غوث پاک رضی اللہ عنہ ہیں، ہم سے پوچھو کیا پوچھنا چاہے ہوا! پھر جمیع میں سے لوگ سوالات کرتے ہیں اور جوابات دیتے جاتے ہیں، علاج تجویز ہوتے ہیں وغیرہ۔

## جن کی کارستائی

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ پنجاب کے کسی شہر میں ایک عورت پر اسی طرح حاضری کا سلسلہ شروع ہوا اور اس میں ظاہر ہونے والا جن کہتا کہ ہم الیاس قادری ہیں کراچی میں رہتے ہیں، یہاں تکی کی دعوت دینے کیلئے آئے ہیں۔ لوگ متاثر ہو رہے تھے کہ ہمارے یہاں زمانے کے ولی کی آمد ہو گئی ہے، جبکہ درحقیقت یہ سارے جھوٹے دھوے کسی شریروں جھوٹے جن کی کارستائی تھی جو اسیں اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا نام لے کر اپنی بُزرگی کا سکھ جانا چاہتا تھا۔ معلوم ہوا کہ جنات مشہور لوگوں کا نام استعمال کر کے بھی لوگوں کو متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہ طبقہ میٹھے مسلموں بھائیو! یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ انسان کسی دوسرے انسان کے جسم میں ٹھولوں نہیں کرتا، ذرا سوچی تو کسی! وہ بزرگانِ دینِ رحیم اللہ جنہوں نے عمر بھر پر دہ کی تعلیم دی اور اب بعد وفات کیے ممکن ہے کہ وہی بزرگ پے پر دہ عورتوں کے جسم میں داخل ہو کر تماشا دکھانے لگیں۔

## امیو اہلسنت بدھر العالی اور جہوٹا جن

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسائل جنات کی حکایات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ”مجھے کسی نے بتایا کہ فلاں صاحب پر ایک بابا کی سواری آتی ہے اور وہ بابا آپ دامت برکاتہم العالیہ کے بارے میں بہت حسن عقیدت کا اظہار کرتے ہیں آپ بھی کبھی چلیں۔ مگر علماً نے اہل سنت کی نظریں کے صدقے مجھے ان حاضر یوں کا راز اچھی طرح معلوم تھا۔ خیر میں وہاں گیا۔ بابا نے وہاں بڑی رونق جمار کی تھی۔ خوب و رُونخوانی اور مختل سیلا دے سلسلے تھے، جس کی وجہ سے ضعیفُ الاغتیقاد لوگوں کی سمجھی میں آ جاتا ہے کہ واقعی یہ کوئی بزرگ ہی ہیں جبھی تو نیکیاں کر دار ہے ہیں۔ وہ بابا کی حاضری کا واقعہ نہیں تھا مگر مجھے پر بخونکہ خصوصی نظر کرم تھی اس لئے جن صاحب پر سواری آتی تھی وہ مجھے ایک الگ کمرے میں لے گئے۔ بابا کی تحریف آوری کا انداز بھی خوب تھا یعنی جن صاحب پر سواری آتی تھی انہوں نے ایک دم اپنا بدن تحرکا نا اور پھر کانا شروع کر دیا۔ چہرہ عجیب ڈراؤنا سا ہو گیا۔ عجیب عجیب آوازیں نکلنی شروع ہوئیں کہ اگر کوئی کمزور دل کا آدمی ہو تو بابا کی آمد کی تھبائی میں تجلیات دیکھ کر شاید چیخ مار کر بے ہوش ہو جائے یا سر پر پھیر رکھ کر بھاگ کھڑا ہو۔ خیر میں بخت کر کے بیٹھا رہا جب بابا کی سواری مسلط ہو چکی تو بابا نے اپنا تعارف کچھ اس طرح کروا یا کہ ہم بخدا شریف سے آتے ہیں اور جناب غوث اعظم ربِ اللہ عنہ کے قدموں میں ہمارا حزار ہے میں نے پوچھا آپ انسان ہیں یا جن؟ تو کہا، بشر (یعنی انسان) انہوں نے اپنے آپ کو غربیُ اللسان بزرگ ظاہر کیا لیکن حالت یہ تھی، دو تین بار ایک عربی دعا پڑھی اور مجھے بھی پڑھنے کی تلقین فرمائی، دعاؤں میں بھول گیا ہوں مگر یہ اچھی طرح یاد رکھ گیا ہے کہ وہ آغٹنی کو بار بار آغٹنی کہتے تھے۔ بُرے حال انتقام پر میں نے ان کو دعوت دی کہ آپ ان صاحب کی

وساطت سے نہیں تھا کبھی تشریف لا میں پھر بات ہوگی۔ تو انہوں نے مجھ سے وعدہ فرمایا، ہم آئیں گے..... ہم آئیں گے..... میں نے کہا کب تشریف لا میں گے؟ تو پھر وہ، ہم آئیں گے..... کہتے ہوئے تشریف لے گئے۔ رخصت کا انداز بھی نرالا تھا یعنی ان صاحب نے کچھ جھٹکے کھائے اور پھر نارمل ہو گئے۔ جب میں کمرے سے باہر آیا تو مجھ سے لوگوں نے رائے دریافت کی تو میں نے عرض کر دیا کہ یہ جن تھا، جو جاہل اور جھوٹا تھا۔

بہر حال جو مسلمان بزرگوں کی سواری کے دعوے کرتے ہیں بعض اوقات بے قصور بھی ہوتے ہیں کہ ان پر جن مسلط ہو جاتے ہیں اور وہ جن بزرگ اور بابا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

**وَسْوَسَهُ**..... پاپا تو نہماز، روزہ اور ادو و خالک کے مشورے دیتے ہیں پھر غلط کیسے ہو سکتے ہیں؟

**جواب وَسْوَسَهُ**..... جس طرح بعض انسانوں کو بھیڑ کرنے میں لطف آتا ہے اسی طرح بعض جنات کو بھی مجمع کرنے میں مزا آتا ہے اور وہ نیکی کے کام بتا کر لوگوں کی بھیڑ جاتے ہیں۔ تفسیر فتح العزیز میں ہے: مخالف جنات اپنے آپ کو کسی بزرگ کے نام سے مشہور کر کے اپنی تعظیم و تکریم کرواتے اور اپنے پوشیدہ کمر و فرب سے لوگوں کی خرابی کے درپر رہتے ہیں۔ بعض مقامات پر بزرگ کی حاضری کا دعویٰ نہیں ہوتا بلکہ حاضرات میں براہ راست جن ہی کلام کرتا ہے اور لوگ ان سے سوالات پوچھتے ہیں اور جنات جوابات دیتے ہیں۔

## اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مبارک فتویٰ

اعلیٰ حضرت، امام الہست، مجدد دین و ملت مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: 'حاضرات کر کے مُؤْمِنُوں جن سے پوچھتے ہیں فلاں مقدمہ میں کیا ہوگا؟ فلاں کام کا انجام کیا ہوگا؟ یہ حرام ہے۔ (مزیداً گے جمل کر فرماتے ہیں) 'توب جن غیر سے روزے جاہل ہیں ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلًا حماقت اور شرعاً حرام اور ان کی غیب دانی کا اعتقاد ہو تو کفر۔ (فتاویٰ افریقہ، ج ۷، ص ۱۷)

## عامل اور سائل دونوں مُتوجہ ہوں

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی فتاویٰ افریقہ کے سوال نمبر ۱۰۲ کے جواب کے دوران فرماتے ہیں، ”غیب کا علم یقینی بے و ساطع رسول علیہ السلام کسی کو ملنے کا عقائد (یعنی عقیدہ رکھنا) لگر ہے، اللہ عز وجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

**علمُ الغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبَةِ أَحَدٍ، إِلَّا مَنْ أَرْتَضَى مِنْ رَسُولٍ۔** (پ ۲۹، ج ۲۷، ص ۳۴)

ترجمہ کنز الایمان : غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سو اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

عفیفرین کرام فرماتے ہیں، اللہ عز وجل اپنے مخصوص رسولوں کو علم غیب خاص سے نوازتا ہے۔ اولیائے کرام رحمہم اللہ کو جو علم غیب ہوتا ہے وہ انہیاً علیہم السلام ہی کی وساطت (یعنی وسیلہ) اور فیض سے ہوتا ہے۔ (روح البیان، پ ۲۹، ج ۲۷، ص ۳۰)

الحاصل کسی غیب کے معاملے میں علم یقینی اللہ عز وجل کے بتانے سے نبی علیہ السلام کو ہوتا ہے اور نبی علیہ السلام کے فیض سے وہی کو۔

(امیر الہست و امیر برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں) رہے عامل صاحبان تو ان کا یہ کہنا کہ جادو ہے یا فلاں نے کروایا ہے یا آسیب ہے یا اسی طرح کے دیگر معاملات کی معلومات کے ذرائع ان کے پاس عملیات ہیں یا بحثات اور قرآن و حدیث کی رو سے اس طرح کے ذرائع سے غیب کی یقینی خبر مل ہی نہیں سکتی، لہذا عامل صاحبان کو چاہئے کہ وہ جواب دینے میں محتاط جملے استعمال کریں اور اپنے ایمان کی حفاظت کریں۔

## خوفناک جادوگر اور خونخوار چڑیل

سائل صاحب بھی عامل صاحبان کی باتوں پر آنکھیں بند کر کے یقین نہ فرمایا کریں۔ آج کل اگر مریض کسی عامل سے زجوع کرتا ہے تو عموماً عامل صاحب بھی جواب دیتے ہیں کہ آپ پر کسی نے جادو کروایا ہے۔ یہ سن کر بے چارہ مریض پر بدلگانی کے گناہ میں سوال کرتا ہے کس نے جادو کروایا ہے؟ تو جواب ملتا ہے ”قریبی رشتہ دار نے“ مریض یہ سن کر عام طور پر بدلگانی کے گناہ میں بتلا ہو جاتا ہے اور اپنے کئی رشتہ داروں پر شک کرنے لگتا ہے اور اس طرح خاندانی مسائل کھڑے ہو جاتے ہیں بعض عامل رشتہ دار کے نام کا ہر ف پہلا حرف بتاویتے ہیں مثلاً ق بتا دیا، اب لجھے جناب اتفاق سے مریض کے چچا جان کا نام قاسم ہوا اور اس غریب نے اس پر لا کھ احسانات کئے ہوں مگر وہ اس کو خوفناک جادوگر ہی نظر آئیں گے۔ چچا جان اگرچہ بڑی محبت سے مریض کے گھر پر کھانا بھیجیں گے مگر وہ اس حلال اور سُخیرے کھانے کو نہ خود کھائیں گے نہ کسی کو گھر میں کھانے دیں گے، بلکہ بے دردی سے اسے پھیک دیا جائے گا کیونکہ انہیں یہی وہم ہو گا کہ اس کھانے میں جادو ہے۔ بعض عامل اس سے بھی دو قدم آگے ہوتے ہیں اور وہ صاف صاف نام ہی بتاویتے ہیں۔ اب اتفاق سے وہ نام آپ کی سگلی خالہ کا ہوا وہ بے چاری آپ کو

اپنی اولاد کی طرح چاہتی ہو یکن کھیل ختم! اب وہ خالہ آپ کو خونخوار چڑیل نظر آئے گی اور آپ اس بے چاری کی جان کے دشمن بن جائیں گے اور خالہ جان کو اپنا بھر میں معلوم نہیں ہو گا۔ بہر حال **الْعَاقِلُ تَكْفِيهِ الإِشَارَةُ** یعنی عقلاً کیلئے اشارہ کافی ہے۔ اپنے ایمان کی حفاظت کیجئے۔ عامل صاحب جان کو چاہئے کہ وہ کسی کا نام یا اشارہ ظاہر نہ فرمائیں اور سائل کو بھی چاہئے کہ وہ بھی عاملوں کی باتوں میں آکر ہرگز یہ نہ کہہ دیا کریں کہ میرے تیا نے جادو کر دیا ہے اور ہماری بھا بھی نے جادو کر دیا ہے اور ہمارے بھائی پر قبضہ جمالیا ہے وغیرہ۔

(امیر الہست دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں) چونکہ مجھ کو دنیا بھر سے خطوط آتے ہیں اور بے شمار لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے تو اکثر یہی فریاد ہوتی ہے کہ فلاں نے جادو کر دیا ہے اس طرح ایسا تاثر قائم ہوتا ہے کہ آج کے معاشرے میں ہر فرد کو یا جادو گر بن گیا ہے۔ **وَلَا حُوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** میری بات کا کوئی یہ مطلب نہ لے کہ میں جادو کے وجود کا انکار کر رہا ہوں۔ ایسا نہیں ہے جادو کا وجود قرآن سے ثابت ہے۔ چنانچہ ارشاد باری عز و جل ہے:

**وَلَكُنَ الشَّيْطَنُ كَفُرُوا يُعْلَمُونَ النَّاسُ السَّيْخُ** (پا، البقرہ: ١٠٣)

ترجمہ کنز الایمان: ہاں شیطان کافر ہوئے لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں۔

## سچے دل سے توبہ کر لیجئے

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! (امیر الہست دامت برکاتہم العالیہ مزید لکھتے ہیں) میں صرف اس بات کی تفہیم کر رہا ہوں کہ عملیات کے ذریعہ چونکہ علم غیر قطعی حاصل نہیں ہوتا لہذا خدا ترس عامل اپنی روش تبدیل فرمائیں اور عام عاملوں کی باتوں پر بھروسہ کر کے مسلمان بدگمانی کے گناہ میں بدلانہ ہوں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَبِوا كَثِيرًا مِّنَ الظُّنُنِ إِنَّ بَعْضَ الظُّنُنِ إِثْمٌ** (پا، الحجرات: ٢٩)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! بہت گمانوں سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے، ”بدگمانی سے بچو کہ بدگمانی بدترین جھوٹ ہے۔“ (صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب لامتحب علی خطبۃ اخی، حدیث پاک: ٥١٣٣)

ایک اور جگہ روایت ہے، جب دل میں بدگمانی پیدا ہو تو اسے صحیح خیال نہ کرو۔ (لجمع الکبیر، حدیث ٣٢٢، ج ٣، ص ٢٣٨)

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! اگر آپ سے اس طرح کی خطا نہیں سرزد ہو گئیں ہیں تو اللہ عز و جل کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کر لیجئے اور جن جن عزیزیوں کے بارے میں بدگمانی ہے اس بدگمانی کو دل سے جھٹک دیجئے اور ہر مسلمان کو اپنے سے اچھا تصور کیجئے۔ (ماخوذ از ”جنت کی حکایات“)

**دُعَا** ..... اللہ عز و جل نیک بحکات پر اپنا کرم فرمائے اور شریر بحکات و شیاطین سے ہمیں محفوظ رکھے۔

امین بحکا و الشَّفِيُّ الْأَمِينُ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

## ایمان کی حفاظت

الحمد لله عز وجل، ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سلب ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نوع کے وقت اُس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ (بحوالہ رسالہ برے خاتمے کے اسباب، ص ۱۱۲) ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی مُرید کامل سے مُرید ہونا بھی ہے۔

## بیعت کا ثبوت

اللہ عز وجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

**یوم ندعوا کل اناس، یا مامہم** (سورۃ النبی اسرا ۱۱، آیت نمبر ۱۷)

ترجمہ کنز الایمان : جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلا کیں گے۔

نور العرفان فی تفسیر القرآن میں مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس آیت مبارکہ کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں، ”اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالیما ناچاہئے شریعت میں ”تقلید“ کر کے اور طریقت میں ”بیعت“ کر کے، تاکہ حشر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطان ہوگا۔ اس آیت میں (۱) تقلید (۲) بیعت اور مُریدی سب کا ثبوت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص ۷۹)

آج کے پُر فتن دوڑ میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر پھر دوڑے، مگر کامل اور ناقص پیر کا انتیاز مشکل ہے۔ یہ اللہ عز وجل کا خاص کرم ہے کہ وہ ہر دوڑ میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیاء عکرام رحمہم اللہ تعالیٰ ضرور پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مونناہ حکمت و فرستت کے ذریعے لوگوں کو یہ فہم دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ

☆ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، ان شاء اللہ عز وجل ☆

جس کی ایک مثال قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک و گھوتِ اسلامی کا مذہنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، مبانی گھوتِ اسلامی، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جن کی نگاہِ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مذہنی انقلاب برپا کر دیا۔

آپ دامت برکاتہم العالیہ خلیفہ قطب مدینہ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی قادر الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پوری دنیا میں واحد خلیفہ ہیں۔ (آپ کو شارح بخاری، فیقہ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کی خلافت و کتب و احادیث وغیرہ کی اجازت بھی عطا فرمائی، جانشین سیدی قطب مدینہ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب اشرف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی اپنی خلافت اور حاصل شدہ اسانید و اجازات سے نوازا ہے۔ دنیاۓ اسلام کے اور بھی کئی اکابر علماء و مشائخ سے آپ کو خلافت حاصل ہے۔)

امیر الہستت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مرید کرتے ہیں اور قادری سلسلے کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ اس کے عظیم پیشو احضور سیدنا غوث العظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیامت تک کیلئے (فضل خداوند جل) اپنے مریدوں کے توبہ پر مرنے کے خاص منہج ہیں۔ (بہجۃ الاسرار، ص ۱۹۱، مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

## مذکوہ مشورہ

جو کسی کا مرید نہ ہو اس کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بُرگ شیخ طریقت، امیر الہستت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات مبارکہ کو خدمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مرید ہو جائے۔ یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شان اللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔

## شیطانی رُکاوٹ

مگر یہ بات ذہن میں رہے کہ چونکہ امیر الہستت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جہنّم میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔

آپ کے دل میں خیال آئے گا، میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا تماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں، پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آ سنجائے، لہذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

الحمد للہ عز وجل امیر الہست دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا شجرہ شریف بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام ایک چائے تو اس وقت اور روزی میں رُکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اسی طرح کے اور بھی بہت سے اور اولکھے ہیں۔

اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں جو امیر الہست دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مُرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہذا اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک ہو تو اسے بھی سر کا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں داخل کر کے مُرید کرو اکر قادری رضوی عطاری بنوادیں۔

بلکہ امت کی خیرخواہی کے پیش نظر، جہاں آپ خود امیر الہست دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید ہونا پسند فرمائیں، وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقریاء اور اہلی خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مُرید کروادیں۔

### مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بھنیں اس بات کا اظہار کرتے رہے ہیں کہ ہم امیر الہست دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید یا طالب ہونا چاہئے ہیں مگر طریقہ کا معلوم نہیں، تو اگر آپ مُرید بننا چاہئے ہیں تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہئے ہیں ان کا نام ایک صفحے پر ترتیب وار بمعنی ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ محلہ سودا گران پہ اپنی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر 3 کے پتے پر روانہ فرمادیں ان شانہ اللہ عز وجل انہیں بھی سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کیلئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً لڑکی ہو تو میونہ بنت محمد بلال عمر تقریباً تین ماہ اور لڑکا ہو تو محمد امین بن محمد موسیٰ عمر تقریباً سات سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کے کمپلیٹ حروف میں لکھیں)

انٹرنسیو کے ذریعے مُرید یا طالب ہونے کیلئے:

## قادری عطاری یا قادریہ عطاریہ بنوانے کیلئے

- (۱) نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔
- (۲) ایڈریس میں محروم یا سر پرست کا نام ضرور لکھیں۔
- (۳) الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جو ابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

| نمبر شمار | نام | والد کا نام | بن یا بنت | عمر | پتا |
|-----------|-----|-------------|-----------|-----|-----|
| ۱         |     |             |           |     |     |
| ۲         |     |             |           |     |     |
| ۳         |     |             |           |     |     |

مدنی مشورہ) اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کا پیاں کروالیں۔